The Leading Urdu daily published Simultaneously from Delhi & Lucknow
Urdu daily
QAUMI SAMACHAR Delhi
روزنامہ قومی سماچار دہلی
दैनिक कौमी समाचार दिल्ली
Website:-www.qaumisamachar.com

R.N.I. No. DELURD/2004/13958 | 11.02.2025 | جلد: 21 | شمارہ: 137 | منگل ۱۱؍فروری ۲۰۲۵ء بمطابق ۱۲؍شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ | صفحات: 8 | قیمت: ایک روپیہ

ایک نظر

بیف بریانی پر انتظامیہ کی وضاحت

علی گڑھ: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں 'بیف بریانی' پیش کیے جانے سے متعلق ہنگامہ برپا ہوگیا ہے۔ یونیورسٹی نے اتوار کے روز سرشاہ سلیمان میں بیف بریانی پیش کیے جانے کا نوٹس جاری کیا تھا، اسی نوٹس پر ہنگامہ شروع ہو چکا ہے۔ نوٹس سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر وائرل ہوگیا ہے۔ ایک بی جے پی لیڈر ڈاکٹر نشت شرما کا الزام ہے کہ یہ نوٹس اے ایم یو انتظامیہ کی شرمناک حرکت ہے۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ نوٹس میں لکھا گیا ہے کہ سرشاہ سلیمان ہال میں چکن بریانی کی جگہ بیف بریانی فراہم کی جائے گی، جس سے اشارہ مل رہا ہے کہ انتظامیہ ایسے کٹر پسند عناصر کو حوصلہ بخش رہا ہے۔ اس تعلق سے کیس درج کیے جانے کی خبریں بھی سامنے آرہی ہیں، اور بتایا جارہا ہے کہ پولیس پورے معاملے کی تحقیقات کرے گی۔ جب اس معاملے نے طول پکڑا تو اے ایم یو انتظامیہ کی طرف سے وضاحت سامنے آئی۔ اس کا کہنا ہے کہ بیٹا پنگ کی غلطی ہے، پہلے کی طرح چکن بریانی ہی پیش کیا جائے گا۔ ساتھ ہی یونیورسٹی انتظامیہ نے ذمہ داران کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کردیا ہے۔ قابل غور بات یہ ہے کہ اسی طرح کا ہنگامہ ایک مرتبہ پہلے بھی یونیورسٹی میں برپا ہوچکا ہے۔ معاملہ 2016 کا ہے جب یونیورسٹی میں بیف بریانی کو لے کر تنازعہ شروع ہوا تھا۔ کھانے کے مینو میں 'بیف بریانی' جوڑا گیا تھا، لیکن یونیورسٹی نے کہا تھا کہ 'ہم نے بَف میٹ جوڑا تھا'۔ بیف اور بَف میٹ کے تعلق سے کچھ لوگوں کو جانکاری نہیں ہے، حالانکہ ان دونوں میں ایک واضح فرق ہے۔ آسان زبان میں سمجھیں تو بیف میٹ کا مطلب گائے، بچھڑا، بیل اور بھینس کا گوشت ہوتا ہے۔ ان سبھی کے گوشت کو بیف کے زمرہ میں رکھا گیا ہے۔ حالانکہ ایک زمرہ 'بَف میٹ' کا بھی ہے جس میں صرف بھینس کا گوشت شامل ہوتا ہے۔ 'بیف بریانی' پر اے ایم یو میں ہنگامہ اس وجہ سے بھی ہوا کیونکہ اتر پردیش میں گوکشی پر مکمل پابندی ہے۔ 'گئو مانس' (گائے کے گوشت) کی بات کریں تو اس کا مطلب صرف گائے اور بچھڑے کا گوشت ہے۔ اتر پردیش ہی نہیں ہریانہ، کشمیر، ہماچل پردیش، پنجاب، اتراکھنڈ، راجستھان، مدھیہ پردیش، گجرات، مہاراشٹر، چھتیس گڑھ، دہلی اور چنڈی گڑھ وغیرہ ریاستوں میں بھی گوکشی پر پابندی ہے۔

'جتنی جلد ممکن ہو ذات پر مبنی مردم شماری کرائیں'

راجیہ سبھا میں سونیا گاندھی نے اٹھایا ذات پر مبنی مردم شماری کا معاملہ، تاخیر کو غریب اور محروم خاندانوں کے لئے ایک سنگین مسئلہ قرار دیا

نئی دہلی (ایجنسی) کانگریس کی سینئر لیڈر اور کانگریس پارلیمانی پارٹی کی صدر سونیا گاندھی نے پیر کے روز راجیہ سبھا میں مطالبہ کیا کہ جلد از جلد ذات پر مبنی مردم شماری کرائی جائے۔ انھوں نے کہا کہ یہ ضروری ہے تاکہ سبھی اہل اشخاص کو فوڈ سیکورٹی قانون کے تحت ضروری فائدہ مل سکے۔ راجیہ سبھا میں وقفہ صفر کے دوران اس معاملے کو اٹھاتے ہوئے انھوں نے یہ بھی کہا کہ فوڈ سیکورٹی خصوصی حق نہیں بلکہ شہریوں کا ایک بنیادی حق ہے۔ سونیا گاندھی نے کہا کہ یو پی اے حکومت کے ذریعہ پیش کردہ قومی فوڈ سیکورٹی قانون ایک تاریخی پیش قدمی تھی، جس کا مقصد 140 کروڑ آبادی کے لیے فوڈ اور تغذیہ سیکورٹی یقینی بنانا تھا۔ انھوں نے مزید کہا کہ اس قانون نے لاکھوں کمزور کنبوں کو بھکمری سے بچانے میں اہم کردار نبھایا۔ خاص طور سے کووڈ-19 وبا کے بحران کے دوران اور ساتھ ہی اسی ایکٹ نے 'پردھان منتری غریب کلیان اَنّ یوجنا' کو بنیاد فراہم کیا۔ سونیا گاندھی کا کہنا ہے کہ فوڈ سیکورٹی ایکٹ کے تحت 75 فیصد دیہی عوام کے ساتھ ہی 50 فیصد شہری آبادی سبسیڈی والے اجناس حاصل کرنے کی حقدار ہے۔ وہ مزید کہتی ہیں کہ حالانکہ استفادہ کنندگان کے لیے کوٹہ اب بھی 2011 کی مردم شماری کی بنیاد پر مقرر کیا جاتا ہے، جو اب ایک دہائی سے زیادہ پرانی ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ ''آزاد ہندوستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ مردم شماری میں 4 سال سے زیادہ تاخیر ہوئی ہے۔ بنیادی طور سے یہ 2021 کے لیے مقرر تھی لیکن اب بھی اس بات پر کوئی وضاحت نہیں ہے کہ مردم شماری کب ہوگی۔'' انھوں نے یہ بھی کہا کہ بجٹ الاٹمنٹ سے پتہ چلتا ہے کہ مردم شماری اس سال بھی ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ مردم شماری میں ہو رہی تاخیر پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے سونیا گاندھی نے کہا کہ ''تقریباً 14 کروڑ اہل ہندوستانیوں کو فوڈ سیکورٹی قانون کے تحت فوائد سے محروم کیا جارہا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ حکومت جلد از جلد مردم شماری پورا کرنے کو ترجیح دے اور یہ یقینی بنائے کہ سبھی اہل اشخاص کو فوڈ سیکورٹی قانون کے تحت گارنٹی شدہ فائدہ حاصل ہو۔'' انھوں نے واضح لفظوں میں کہا کہ فوڈ سیکورٹی کوئی خصوصی حق نہیں ہے، بلکہ یہ ایک بنیادی حق ہے۔ محترمہ گاندھی نے اس بات پر زور دیا کہ 2013 میں متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) حکومت کا این ایف ایس اے ایک تاریخی قانون ہے جو 75 فیصد دیہی آبادی اور 50 فیصد شہری آبادی کو سبسڈی والے اناج فراہم کرتا ہے۔ یہ ایکٹ لاکھوں غریب خاندانوں کے لیے زندگی بچانے والا ثابت ہوا، خاص طور پر کووڈ-19 کے بحران کے دوران اس ایکٹ کی وجہ سے لوگوں کی کافی مدد ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت مستحقین کے کوٹہ کا فیصلہ 2011 کی مردم شماری کی بنیاد پر کیا جارہا ہے جس کا اب کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس کی وجہ سے تقریباً 14 کروڑ اہل افراد اپنے حقوق سے محروم ہو رہے ہیں۔ محترمہ گاندھی نے کہا آزاد ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار چار سال سے زیادہ عرصے سے مردم شماری زیر التوا ہے۔ لیکن حکومت نے ابھی تک مردم شماری کرانے پر اپنا موقف واضح نہیں کیا ہے۔ محترمہ گاندھی نے اس تاخیر کو غریب اور محروم خاندانوں کے لیے ایک سنگین مسئلہ قرار دیا اور حکومت پر زور دیا کہ وہ مردم شماری کو جلد از جلد مکمل کرے تاکہ ہر اہل شہری کو این ایف ایس اے کے تحت مناسب فوائد مل سکیں۔ انہوں نے کہا کہ فوڈ سیکورٹی کوئی استحقاق نہیں بلکہ بنیادی حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر فوری ایکشن لیا جانا چاہئے تاکہ ملک کے انتہائی ضرورت مند لوگوں کے حقوق کا تحفظ ہو سکے۔

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے سنگم میں لگائی ڈبکی

مہاکمبھ نگر (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے مہاکمبھ 2025 کے موقع پر پیر کی دوپہر گنگا، جمنا۔سروستی کے ترویبنی میں عقیدت کی ڈبکی لگائی اور ملک کی خوشحالی کی دعا کی۔ مرمو نے سنگم میں ڈبکی لگانے سے پہلے گورنر آنندی بین پٹیل اور وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کے ساتھ حیبٹی پر کلور کر رہے سائبیرین پرندوں کو دانہ چگایا۔ اس کے بعد وہ سنگم میں اتر کر اس کے بعد وہ سنگم میں گیا، منہ دھویا اور سورج کو پانی چڑھایا اور پانی کو ماتھے پر لگایا۔ اس کے بعد انہوں نے اپنے ہاتھوں سے گنگا کو پھول اور ناریل چڑھائے۔ اشنان کے بعد، یاتری پجاریوں نے ویدک منتروں کے جاپ کے درمیان صدر کو حیبٹی پر ہی پوجا کرنے کے لیے کہا۔ صدر جمہوریہ نے پوجا کے دوران گلابی رنگ کی ساڑھی پہن رکھی تھی۔ صدر جمہوریہ کے ساتھ ریاستی گورنر آنندی بین پٹیل نے بھی سنگم میں اشنان کیا۔ انہوں نے سنگم پر پھول بھی چڑھائے۔ سنگم اشنان کرنے کے بعد صدر کا اکشے وٹ اور لات ہنومان جی وغیرہ کے درشن کا بھی پروگرام ہے۔

مہاکمبھ میں مہا ٹریفک جام، یوپی کے درجنوں شہروں میں پھنسی ہیں لاکھوں گاڑیاں

پریاگ راج (پی این ایس) ہر روز مہاکمبھ میں اسنان کے لیے عقیدت مندوں کی بڑی بھیڑ پریاگ راج میں جمع ہو رہی ہے، جس کی وجہ سے پورا شہر جام ہو چکا ہے۔ اور دنیا کا سب سے بڑا ٹریفک جام لگا ہوا ہے۔ اتوار سے ہجوم کی صورتحال ایسی ہے کہ لوگ 20 منٹ کا فاصلہ طے کرنے کے لیے کئی گھنٹوں تک جام میں پھنسے رہتے ہیں۔ پریاگ راج سے متصل تمام شہروں میں ایسا جام ہے کہ انتظامیہ کے ہاتھ پاؤں پھول رہے ہیں، چونکہ سڑکوں پر لاکھوں گاڑیاں ابھی ٹریفک میں پھنسی ہوئیں ہیں اور آئندہ دو دنوں تک یہ تعداد بڑھ سکتی ہے۔ مرزاپور، وارانسی، لکھنو، پرتاپ گڑھ، بھدوہی، کانپور اور مدھیہ پردیش کے کٹنی سرحد پر بھاری ٹریفک جام ہے جہاں گھنٹوں میں گاڑیاں دو قدم آگے بڑھ رہی ہیں۔ بھیڑ اتنی زیادہ ہے کہ پریاگ راج سنگم ریلوے اسٹیشن بند کر دیا گیا ہے۔ میلے کی انتظامیہ کی طرف سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق 13 جنوری سے 9 فروری تک 43.57 کروڑ سے زیادہ عقیدت مندوں نے سنگم میں ڈبکی لگائی ہے۔ ٹریفک اے ڈی سی پی کلدیپ سنگھ نے کہا کہ گاڑیوں کی تعداد بہت زیادہ ہے اور مسافر جلد از جلد اپنی منزل تک پہنچنے کے لیے زیادہ سے زیادہ قریب جانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس کی وجہ سے لمبا ٹریفک جام لگ رہا ہے اور اس بھیڑ کی وجہ سے ہمیں موٹی اموسیہ کا نظام نافذ کرنا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً اتنی ہی تعداد میں بھیڑ اب آرہی ہے جتنی موٹی اماوسیہ پر آئی تھی۔ دور دراز کی پارکنگ 50 فیصد بھری ہوئی ہے۔ قریبی پارکنگ ایک چھوٹی پارکنگ ہے جبکہ دور میں پارکنگ لاٹ بڑی ہے، پھر بھی گاڑیوں کی قطاریں لگی ہوئی ہیں۔ دریں اثنا مشرقی دہلی کے یمنا وہار کے ایک خاندان نے بتایا کہ انہیں راستے میں بڑے ٹریفک جام کا سامنا کرنا پڑا۔ انہیں کئی گھنٹوں تک گاڑیوں میں پھنسے رہنا پڑا۔ کمبھ میلہ کے علاقے میں پہنچنے کے بعد بھی ہمیں کئی کلومیٹر پیدل چلنا پڑا۔ صورت حال ایسی تھی کہ سنگم ناک کے پاس پاؤں تک رکھنے کی جگہ نہیں تھی۔ بڑی مشکل سے اسنان کیا۔ اب واپس جانے کے لیے جدوجہد کرنی پڑے گی کیونکہ اب بھی مختلف مقامات سے ٹریفک جام کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ اپنے خاندان کے ساتھ دہلی سے مہاکمبھ میں آئی پوجا کا کہنا ہے کہ ہم ہفتہ کی رات 9 بجے روانہ ہوئے۔ کئی جگہوں پر اتنا ٹریفک جام تھا کہ اتوار کی شام چار بجے ہمیں پریاگ راج میں داخلہ ملا، پھر پارکنگ کی تلاش میں کئی گھنٹے بھٹکنا پڑا۔

عدم تشدد پر شاعری پوسٹ کرنا جرم کیسے؟

عمران پرتاپ گڑھی پر ایف آئی آر معاملہ میں سپریم کورٹ کا گجرات پولیس سے سوال

نئی دہلی: کانگریس کے راجیہ سبھا رکن عمران پرتاپ گڑھی کے خلاف مبینہ طور پر ایک اشتعال انگیز گیت کا ایڈیٹیڈ یعنی ترمیم شدہ ویڈیو پوسٹ کرنے کے لیے درج ایف آئی آر معاملہ سے متعلق 10 فروری کو سپریم کورٹ میں اہم سماعت ہوئی۔ سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے گجرات پولیس کو پھٹکار لگاتے ہوئے پوچھا کہ عدم تشدد کو فروغ دینے والی شاعری مجرمانہ مقدمہ کا سبجیکٹ کیسے بن گیا؟ جسٹس ابھے ایس اوکا اور جسٹس اُجول بھوئیاں کی بنچ نے گجرات پولیس کو ڈانٹ لگانے کے ساتھ ساتھ گجرات ہائی کورٹ کی اس بنچ سے متعلق بھی تبصرہ کیا جس نے ایف آئی آر رد کرنے سے متعلق عمران پرتاپ گڑھی کی عرضی کو خارج کر دیا۔ سپریم کورٹ کی بنچ نے کہا کہ گجرات ہائی کورٹ اس نظم کے معنی کو سمجھ نہیں پایا۔ جسٹس اوکا نے گجرات حکومت کی طرف سے پیش ہوئی وکیل سواتی گھلڈیال سے کہا کہ ''پلیز شاعری دیکھیے۔ ہائی کورٹ نے شاعری کے مطلب کو نہیں سمجھا ہے... یہ بس ایک نظم ہے۔'' سماعت کے دوران بنچ نے اس بات پر زور دیا کہ یہ نظم کسی مذہب یا طبقہ کے خلاف نہیں ہے، اور حقیقت میں یہ امن کا پیغام دیتی ہے۔ بنچ نے کہا کہ ''آخر کار یہ ایک نظم ہے۔ ہی کسی مذہب کے خلاف نہیں ہے۔ یہ نظم بالواسطہ طور سے کہتی ہے کہ بھلے ہی کوئی تشدد میں ملوث ہو، ہم تشدد میں ملوث نہیں ہوں گے۔ نظم یہی پیغام دیتی ہے۔ یہ کسی خاص طبقہ کے خلاف نہیں ہے۔ عمران پرتاپ گڑھی کی طرف سے سپریم کورٹ میں سینئر وکیل کپل سبل پیروی کر رہے تھے۔ انھوں نے گجرات ہائی کورٹ کے نظریہ پر عدم اتفاق ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ''جج نے قانون کے ساتھ تشدد کیا ہے۔ یہی میری فکر ہے۔'' اس مقدمہ کی سماعت سرکاری وکیل کی گزارش پر سپریم کورٹ نے 3 ہفتوں کے لیے ملتوی کرتے ہوئے تعمیریت اور فنی اظہار کی اہمیت کو نشان زد کیا۔ بنچ نے کہا کہ ''برائے کرم نظم پر اپنا دماغ لگائیں۔ آخر کار تعمیریت بھی اہمیت کی حامل ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بنچ نے اس سے قبل ہوئی سماعت میں ایف آئی آر کے مطابق آگے کی سبھی کارروائی پر روک لگا کر عمران پرتاپ گڑھی کو عبوری راحت دی تھی۔ یہ معاملہ انسٹاگرام پوسٹ سے پیدا ہوا، جس میں بیک گراؤنڈ میں اُے خون کے پیاسے بات سنو نظم کے ساتھ ایک ویڈیو کلپ دکھائی گئی تھی۔

پرینکا کا بیرین کے استعفیٰ پر تنقید

نئی دہلی: وائناڈ سے کانگریس رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی نے منی پور کے وزیر اعلیٰ این بیرین سنگھ کے استعفیٰ پر کہا کہ انہیں بہت پہلے ہی استعفیٰ دے دینا چاہیے تھا۔ پیر کو اپنے پارلیمانی حلقہ وائناڈ سے روانہ ہونے سے قبل نامہ نگاروں نے جب ان سے منی پور کے وزیر اعلیٰ این بیرین سنگھ کے استعفیٰ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ''یہ طویل عرصے سے واجب الادا تھا۔ منی پور میں گزشتہ 2 سالوں سے بدامنی اور تشدد جاری ہے۔ واضح ہو کہ اتوار (9 فروری) کو بیرین سنگھ نے امپھال کے راج بھون میں گورنر اجے کمار بھلا کو اپنا استعفیٰ سونپ دیا تھا۔ منی پور میں مئی 2023 میں نسلی تشدد پھوٹ پڑنے سے لے کر اب تک 250 سے زائد لوگوں نے اپنی جانیں گنوا دی ہیں اور ہزاروں لوگ بے گھر ہو چکے ہیں۔

طلباء اور والدین کو نمبروں پر زور نہیں دینا چاہئے، بچوں کی منفرد صلاحیتوں کو پہچانیں: مودی

نئی دہلی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو کلاس 10 اور 12 کے طلباء، ان کے والدین اور اساتذہ کو مشورہ دیا کہ وہ نمبروں کے بارے میں دباؤ نہ ڈالیں اور بچوں کی منفرد صلاحیتوں کو پہچان کر اور ان کو نکھارنے میں مدد کریں۔ یہاں سندر نرسری میں بچوں کے ایک گروپ کے ساتھ امتحانات پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے، مسٹر مودی نے ان کے حوصلے بڑھانے کے لیے حوصلہ افزا خیالات کا اشتراک کیا۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں یہ بات داخل ہوگئی ہے کہ اگر ہم اسکول میں مخصوص نمبر نہیں لائے، دسویں اور بارہویں میں مخصوص نمبر نہیں لائے تو ہماری زندگی برباد ہو جاتی ہے۔ اس لیے پورے گھر میں تناؤ ہو جاتا ہے، ایسے میں آپ کو خود کو تیار کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی صورتحال میں اس تناؤ کو اپنے ذہن میں نہ لیں اور فیصلہ کریں کہ آج آپ کو کتنی پڑھائی کرنی ہے..... اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو آپ خود کو اس تناؤ سے آزاد کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ صفائی کی تبلیغ کر رہے ہیں لیکن گندگی پیدا کر رہے ہیں تو آپ لیڈر نہیں بن سکتے۔ لیڈر بننے کے لیے سمجھداری اور صبر کے ساتھ ٹیم ورک ضروری ہے۔ آپ کو اپنے ساتھیوں کے لیے وہاں ہونا ضروری ہے، اور اس سے اعتماد آئے گا۔ یہ اعتماد آپ کی قیادت کو یقینی بنائے گا۔ مسٹر مودی نے کہا، ''آپ احترام کا مطالبہ نہیں کر سکتے، آپ کو عزت حاصل کرنی ہوگی۔ اس کے لیے خود کو بدلنا ہوگا۔ قیادت مسلط نہیں ہوتی، آپ کے اردگرد کے لوگ آپ کو قبول کرتے ہیں۔ لیڈر بننے کے لیے ٹیم ورک سیکھنا بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، ''تعلیم ہمہ گیر ترقی کے لیے ہے۔ طلباء کو دیواروں کے اندر قید نہیں ہونا چاہیے۔ بڑھنے کے لیے، انہیں اپنے جذبات کو دریافت کرنے کی آزادی کی ضرورت ہے۔ اس خیال کے ساتھ نہیں رہنا چاہیے کہ امتحان ہی سب کچھ ہے۔ ہم روبوٹ کی طرح نہیں رہ سکتے، ہم انسان ہیں۔ آخر اسی لیے ہم پڑھتے ہیں..... آگے بڑھنے کے لیے۔ ہم ہر سطح پر اپنی ہمہ جہت ترقی کے لیے مطالعہ کرتے ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا، اپنے دوستوں کی مدد کرنے کے لیے، اچھی چیزیں تلاش کریں اور ان کے مسائل کو سمجھنے کے لیے ان سے بات کریں۔ اپنے خیالات کے اظہار کے لیے لکھنے کی عادت ڈالنی چاہیے۔ ایک استاد کا کام ہر طالب علم کی منفرد صلاحیتوں کو دریافت کرنا اور ان کو نکھارنا ہوتا ہے۔ لوگوں میں اچھائی تلاش کرنے سے آپ کو ہر چیز میں مثبتیت تلاش کرنے کی عادت پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔ وقت کے انتظام کے لیے، دن کے کاموں کو لکھیں اور ٹریک کریں کہ کتنے مکمل ہوئے ہیں۔ ان موضوعات کا مطالعہ کر کے شروع کریں جو آپ کو سب سے مشکل لگتے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا، ''اگر آپ (اساتذہ، والدین) بچوں کو دیواروں میں قید کر لیں اور کتابوں کی جیل بنائیں تو بچے بڑھ نہیں سکتے۔ بچے کھلا آسمان چاہتے ہیں، وہ اپنی پسند کی چیزیں چاہتے ہیں۔ اگر وہ اپنے پسندیدہ کام اچھے طریقے سے کرے گا تو وہ پڑھائی بھی اچھی کرے گا۔ امتحان ہی زندگی کا سب کچھ ہے، ایسے جذبات کے ساتھ نہیں جینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سب سے قیمتی ٹپ یہ ہے: حال میں جیو۔ اگر وہ لمحہ چلا جائے تو وہ ماضی بن جاتا ہے، لیکن اگر ہم اس لمحے کو جیتے ہیں تو وہ زندگی کا حصہ بن جاتا ہے۔ پریشانی سے نمٹنے کے لیے، اپنے جذبات اپنے پیاروں کے ساتھ شیئر کریں۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کا دوسروں سے موازنہ نہ کریں بلکہ ان کے جذبے کی حمایت کریں، کیونکہ ہر بچے میں منفرد صلاحیتیں ہوتی ہیں۔ مہارت کی نشوونما پر توجہ مرکوز کرنی چاہئے تاکہ ان کی طاقتوں کو دریافت کرنے میں مدد ملے۔ انہوں نے بچوں سے کہا کہ ''خود کو الگ تھلگ نہ کریں''۔ اپنے آپ کو متحرک کرنے کے لیے دوسروں کی مدد لیں۔ مدد کے لیے کنبہ کے اراکین یا بزرگوں سے رابطہ کریں۔ خود کو چیلنج کریں اور ایک مقصد طے کریں۔ اس مقصد کو حاصل کرنے سے آپ کے اعتماد میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا، ''ایک اسٹریم کا انتخاب کرتے وقت، اپنے والدین کے نقطہ نظر کو سمجھنے کی کوشش کریں اور ان سے مشورہ لیں۔ اس کے بعد ان کو اپنا نقطہ نظر سمجھانے کی کوشش کریں۔ امتحان میں وقت کا انتظام کرنے کے لیے، پچھلے سال کے سوالات کی مشق کریں۔ ہمیں ایسا طرز زندگی اپنانا چاہیے جو آب و ہوا اور فطرت کی حفاظت کرے۔ ہم درختوں کی پوجا کرتے ہیں اور دریاؤں کو ماں سمجھتے ہیں۔ ہمیں اپنی ثقافت پر فخر ہونا چاہیے۔ ایک پیڑ ماں کے نام مہم ماؤں کے بارے میں بات کرتی ہے۔ ماں کے نام پر درخت لگائیں۔ اس سے درخت لگانے کی حوصلہ افزائی ہوگی۔

ایرو انڈیا میں انڈیا، آئی ڈکس اور کرناٹک پویلین کا افتتاح

بنگلورو (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے منگل کو یہاں ایرو انڈیا میں انڈیا پویلین، آئی ڈکس اور کرناٹک پویلین کا افتتاح کیا۔ انڈیا پویلین نے جدید مصنوعات اور ٹیکنالوجیز کے ذریعے گھریلو دفاعی صنعتوں کے ڈیزائن، ترقی، اختراع اور مینوفیکچرنگ کی صلاحیتوں کی نمائش کی۔ یہ خود انحصاری کی پرواز کی علامت ہے، جو تینوں خدمات اور خلائی شعبے کے درمیان ہم آہنگی اور عالمی ایرو اسپیس اور دفاعی سپر پاور بننے کی طرف ہندوستان کے سفر کو ظاہر کرتا ہے۔ افتتاح کے بعد وزیر دفاع نے پویلین میں لگائے گئے مختلف اسٹالز کا دورہ کیا اور کمپنیوں کے نمائندوں سے بات چیت کی اور ان کی مصنوعات کا معائنہ کیا۔ انڈیا پویلین میں 275 سے زیادہ پروڈکٹس کو مختلف ذرائع سے دکھایا جارہا ہے، جن کی نمائندگی ملک کے پورے دفاعی ماحولیاتی نظام سے ہوتی ہے، بشمول دفاعی پی ایس یو، ڈیزائن ہاؤسز اور نجی کمپنیاں بشمول مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے یونٹس اور اسٹارٹ اپ۔ مارکی پلیٹ فارمز میں ایڈوانسڈ میڈیم کامبیٹ ایئر کرافٹ، کامبیٹ ایئر ٹیمنگ سسٹم اور ٹوئن انجن ڈیک بیسڈ فائٹر خاص طور پر شامل ہیں۔ آئی ڈکس پویلین ایرو اسپیس، ڈیفنس اسپیس، ایرو اسٹرکچرز، اینٹی ڈرون سسٹمز، خود مختار سسٹمز، روبوٹکس، کمیونیکیشنز، سائبر سیکیورٹی، سروِیلنس اینڈ ٹریکنگ، بغیر پائلٹ وی وغیرہ سمیت جدید ڈومینز کی ایک وسیع رینج میں سرکردہ اختراعی مقامی مصنوعات کی نمائش کرتا ہے۔ اس موقع پر وزیر دفاع نے آئی ڈکس رپورٹ 2024، آئی ڈکس کافی ٹیبل بک اور آئی ڈکس فنانس مینول نامی تین اشاعتوں کی نقاب کشائی کی۔ آئی ڈکس رپورٹ اور کافی ٹیبل بک دفاعی اختراعی ماحولیاتی نظام میں اہم سنگ میلوں پر روشنی ڈالتی ہے۔ کرناٹک پویلین ریاست کی دفاعی اور ایرو اسپیس صنعتوں کی جدید ترین ٹیکنالوجیز کی نمائش کر رہا ہے۔ یہ اختراعات دفاع اور ایرو اسپیس میں کرناٹک کے مضبوط ماحولیاتی نظام کو نمایاں کرتا ہے، جس کو 2,000 سے زیادہ ایس ایم ای کی مدد حاصل ہے۔ اس موقع پر کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار بھی موجود تھے۔

پارلیمانی اجلاس میں شرکت کے لیے انجینئر رشید کو ملی 2 دنوں کی 'حراستی پیرول'

نئی دہلی (ایجنسی) دہلی ہائی کورٹ نے ایم پی انجینئر رشید کو پارلیمنٹ میں حاضری کے لیے حراستی پیرول دے دیا ہے۔ ان پر انٹرنیٹ استعمال کرنے یا میڈیا سے بات کرنے پر پابندی ہے۔ عدالت نے راشد کو 11 اور 13 فروری کے لیے کسٹڈی پیرول منظور کیا ہے۔ راشد کو ان کے موبائل فون اور انٹرنیٹ تک رسائی سے روک دیا گیا ہے۔ عدالت نے کہا، درخواست گزار کسی بھی شخص کے ساتھ بات چیت نہیں کرے گا سوائے اس کے پارلیمنٹ میں جانے کی اپنی محدود ذمہ داری کے استعمال کے۔ وہ میڈیا سے کسی بھی طرح سے خطاب نہیں کرے گا۔ اس کیس کا فیصلہ گزشتہ ہفتے محفوظ کر لیا گیا تھا۔ عدالت نے راشد کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ این ہری ہرن اور نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ سدھارتھ لوتھرا کی دلیلیں سنیں۔ پیو یادو کیس کا حوالہ دیتے ہوئے، ہری ہرن نے کہا کہ راشد کو بھی اسی طرح حراستی پیرول پر رہا کرنے کی اجازت دی جاسکتی ہے۔ انہوں نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ آج تک راشد پر کسی گواہ پر اثر انداز ہونے کا کوئی الزام نہیں لگا ہے۔ حراستی پیرول کی منظوری کی مخالفت کرتے ہوئے، لوتھرا نے سریش کلماڈی کیس میں سپریم کورٹ کے فیصلے کا حوالہ دیا جس میں کہا گیا تھا کہ پارلیمنٹ میں حاضری کسی کا ذاتی حق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ کلماڈی کے فیصلے کے پیش نظر یہ ریلیف ممکن نہیں۔ تہاڑ جیل سے انتخابات میں حصہ لے کر رشید نے 2024 کے پارلیمانی انتخابات میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور پیپلز کانفرنس کے صدر سجاد غنی لون کو دو لاکھ سے زائد ووٹوں کے بڑے فرق سے شکست دی ہے۔ نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے ان پر دہشت گردی کی فنڈنگ اور منی لانڈرنگ کا الزام لگایا ہے۔ ستمبر 2024 کے جموں کشمیر اسمبلی انتخابات کے دوران جیل میں بند رکن پارلیمنٹ کو 21 دن کی عبوری ضمانت دی گئی تھی۔ لیکن دوبارہ جیل بھیج دیا گیا۔ اس کے بعد سے وہ دہلی کی پٹیالہ ہاؤس کورٹ میں ضمانت کے لیے درخواستیں دائر کر رہے ہیں لیکن این آئی اے اس کی مخالفت کر رہی ہے۔ انجینئر رشید نے 28 اکتوبر 2024 کو تہاڑ جیل میں خودسپردگی کی۔ 10 ستمبر 2024 کو پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے رشید انجینئر کو جموں و کشمیر میں انتخابی مہم میں حصہ لینے کے لیے 2 اکتوبر 2024 تک عبوری ضمانت دے دی۔ اس کے بعد عدالت نے راشد انجینئر کی عبوری ضمانت میں دو بار توسیع کی تھی۔ رشید انجینئر نے لوک سبھا انتخابات 2024 میں جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو تقریباً ایک لاکھ ووٹوں سے شکست دے کر کامیابی حاصل کی ہے۔ رشید انجینئر کو این آئی اے نے 2016 میں گرفتار کیا تھا۔